سوال

(224)اولیاء اللہ کی قبر پراس غرض سے قرآن پڑھنا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اولیاء اللہ کی قبر پراس غرض سے قرآن پڑھنا کہ وہاں پران کی دعا کی برکت سے یاد ہوجاوے گا۔ جائز ہے یا نہیں ؟ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرأت قرآن عندالقبر مکروہ ہے۔ ملا علی قاری فقہ اکبر میں لکھتے ہیں۔

((ثم القرأة مکروہ عندابی حنیفة ومالک واحمد وفی روایة انه محدث لم یرد به السنة واللہ اعلم بالصواب والیه المرجع والماب))

’’قبر پر قرآن پڑھنا امام ابو حنیفہ۔ مالک اور امام احمد کے نزدیک مکروہ ہے۔ اور ایک روایت میں اس کو بدعت کہا ہے۔ کیونکہ حدیث سے ثابت نہیں ہے۔‘‘

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05ص376

محدث فتویٰ